نئی دہلی، ۱۶/ اگست ۲۰۱۹

آج ایودھیا کیس میں ھندو فریق کی بحث کو جاری رکھتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ سی ویدناتھن نے کورٹ کو کسوٹی کھمبوں کے وہ فوٹوگرافر دکھائے جو ۱۹۹۰ میں آثار قدیمہ نے لئے تھے اور بطور خاص ان کھمبوں کو پیش کیا جن پر گیروا رنگ لگا ہوا تھا یا جہاں کچھ کھرچا ہوا تھا اور یہ کہا کہ یہاں مورتیوں کے نقش ونگار بنے ہوئے ہیں۔ کورٹ نے ان سے پوچھا کیا آپ نے اس پر گواہوں سے بھی پوچھا تھا، اس پر وکیل صاحب خاموش رہے۔ کورٹ نے مسٹر ویدناتھن سے پھر پوچھا کہ آپ ہمیں ۱۹۵۰ یا اس سے پہلے کے فوٹوگراف دکھائیں، بطور خاص ایڈیشنل کمشنر بشیر محمد نے جو لئے تھے، اس پر بھی مسٹر ویدناتھن خاموش رہے۔

جسٹس بوبڑے نے مسٹر ویدناتھن سے دریافت کیا کہ آپ نے کہا تھا کہ مسجد کے طور پر عمارت کا بننا الگ ہے اور مسجد کے طور پر کسی عمارت کا استعمال ہونا الگ ہے۔ ان دونوں میں کیا فرق ہے یہ بتایئے؟ لیکن ویدناتھن نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔

اس کے برعکس مسٹر ویدناتھن نے ۲۰۰۳ کی ASI کی رپورٹ پیش کی اور اس سے متعلق فوٹوگراف کورٹ کے سامنے پیش کئے۔ مسلم فریقین اور یوپی سنی سینٹرل وقف بورڈ کی طرف سے جو اعتراضات اس رپورٹ پر داخل کئے گئے تھے ان کے بارے میں کہا کہ عدالت نے ان کو مسترد کردیا لیکن عدالت نے جن اعتراضات پر ڈائریکشن دئے تھے انھیں نہیں پیش کیا۔ کورٹ نے ان سے پوچھا کہ کیا ASI کی کھدائی میں کسی ھندو عبادت گاہ کے بھی کچھ ثبوت ملے۔ انہوں نے جواب دیا کہ ASI رپورٹ ہمارے دعوے کو ثابت کرتی ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہاں مذہبی تعمیرات تھیں۔ کورٹ نے پوچھا فرش ۱، ۲، ۳، ۴ کس دور کے ہیں۔ انہوں نے کہا الگ الگ دور کے ہیں۔

مسٹر ویدناتھن نے فوٹو دکھا کر کہا کہ یہاں سے پرنالہ بہتا تھا۔ کورٹ نے پوچھا پرنالہ کی کیا اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہاں شیو کا بھی مندر تھا۔ مسٹر ویدناتھن نے اپنی بات میں وزن پیدا کرنے کے لئے کہا کہ ASI کے ماہرین کے رائے کو مان لینا چاہیے۔ مسٹر ویدناتھن کی بحث نامکمل رہی جسے وہ پیر کے روز بھی جاری رکھیں گے۔

اس دوران مسلم فریقوں کی طرف سے پیش ہورہے سینئر ایڈوکیٹ ڈاکٹر راجیودھون نے مسٹر ویدناتھن کی بحث پر کئی اعتراضات اٹھائے۔ آج کورٹ میں مسلم پرسنل بورڈ اور جمیعت علماء کی طرف سے سینئر ایڈوکیٹ ڈاکٹر راجیودھون اور مسلم پرسنل بورڈ کی طرف سے سینئر ایڈوکیٹ مسز میناکشی اروڑا کورٹ میں موجود رہیں۔ ان کے علاوہ سینئر ایڈوکیٹ اور مسلم پرسنل بورڈ کے سکریٹری ایڈوکیٹ ظفریاب جیلانی اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈز ایڈوکیٹ شکیل سید، ایڈوکیٹ اعجاز مقبول، ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد، ایڈوکیٹ ارشاد احمد اور ایڈوکیٹ فضیل احمد ایوبی کے علاوہ ان کے تمام جونیئر وکلاء اور اسسٹنٹ بھی موجود رہے۔

جاری کردہ

ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس

کوکنوینر، بابری مسجد کمیٹی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ